___/___/202 Day:______

سوال نمبر 3۔
میدان جنگ میں ایک سپہ سالار
کی حیثیت سے نبی اکرمؐ کے کردار
کا ایک جامع خاکہ پیش کریں۔

تعارف

نبی اکرمؐ کی زندگی کے جامع تعلیمات انسان
کو ان کے ہر عمل اور ہر لمحے سے آگاہ کرتی ہے۔ آپؐ
نے اپنی زندگی میں کئی ایک جنگوں میں حصہ لیا اور
ہر ایک موقع پر اپنی دانا اور دانشمندانہ حکمت
عملیوں سے مسلمانوں کو فتح بخشی۔ بحیثیت سپہ سالار
پیغمبر اکرمؐ نے جو اقدامات لئے وہ آپؐ کے اعلیٰ کردار
کی کھولی پیش کرتے ہیں۔ جنگِ بدر سے لے کر جنگِ
تبوک تک آپؐ نے اپنی جنگی حکمت عملیوں سے ریاست مدینہ
اور اس کے باشندوں کو محفوظ رکھا۔

پیغمبر اکرمؐ بحیثیت سپہ سالار

پیغمبر اکرمؐ نے اپنی مبارک زندگی میں تقریباً
27 غزوات میں شرکت فرمائی۔ آپؐ نے ہر ایک جنگ میں
مسلمانوں کو وہ حکمت عملی سکھائی جس سے ان کو
کامیابی ملتی رہی۔ آپؐ نے بجائے اس کے کہ کفار و
مشرکین نے آپؐ پر بے انتہا ظلم کیا تھا کبھی بھی اپنی
انا کی خاطر اور اپنا بدلہ پورا کرنے کے لئے جنگ نہیں
لڑی بلکہ ہمیشہ اسلام کی بقا کی خاطر جنگ کا اعلان

کیا۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ آپ ﷺ نے جنگ سے پہلے ہمیشہ ان تمام طریقوں کو اپنایا جن سے جنگ کو روکا جا سکتا ہو۔ جنگ ہمیشہ آپ ﷺ کی آخری حکمتِ عملی ہوتی تھی۔ اس کے باوجود جنگ کا اعلان ہو جانے کے بعد آپ ﷺ نے وہ راہنما جنگی اور جہاد کے اصول اپنائے ہیں جو اس سے پہلے کسی نے نہیں اپنائے۔

نبی کریم ﷺ کے جہاد/جنگ کے اصول

(i) اپنی فوج سے صلاح و مشورہ

آپ ﷺ کے راہنما جنگی اصولوں میں سب سے اہم اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا تھا۔ آپ ﷺ نے کبھی بھی خود کو سب سے اعلیٰ و لیڈر سمجھ کر من مانا فیصلہ نہیں کیا۔ اس کی مثال جنگِ بدر کے موقع پر ملتی ہے جب آپ ﷺ مدینہ کے اندر رہ کر جنگ کرنا چاہتے تھے جبکہ صحابہ کرام کا مشورہ تھا کہ مدینہ سے باہر جنگ کی جانی چاہیے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے مشورہ کو مان کر جنگ کے لئے مدینے سے باہر جگہ کا انتخاب کیا۔

(ii) صلح کو جنگ پر فوقیت دینے کی تعلیم

آپ ﷺ نے قرآنی تعلیمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمیشہ اپنی فوج کو صلح کرنے کی تعلیم دی۔ آپ ﷺ نے بارہا یہ

Scanned with CamScanner

Day:____

____/____/202

احکامات جاری کئے کہ اگر دشمن کی فوج صلح کرنے پر آمادہ ہوتی ہے اور اس کا مطالبہ کرتی ہے تو تم لوگ جنگ کی طرف نہ بڑھنا اور ان کے ساتھ صلح کر لینا۔ قرآن مجید بھی اس کے بارے میں واضح ہدایات دیتا ہے:

"اگر وہ صلح کی طرف راغب ہوں تو آپ بھی ان سے صلح کر لیں۔"

(القرآن) try to add the arabic of quranic ayats......

(iii) غیر اہلِ قتال کے حقوق پر زور

غیر اہلِ قتال وہ افراد ہیں وہ جو جنگ میں شریک نہیں ہوتے یعنی دشمن کی فوج کا حصہ نہیں ہوتے۔ آپ ﷺ نے ان کے بارے میں جنگ خیبر کے موقع پر فرمایا:

"قیام اس جگہ کرنا جہاں بستی والوں کو تمہاری وجہ سے تکلیف نہ ہو۔ بوڑھوں، عورتوں اور بچوں پر ہرگز تلوار نہ اٹھانا۔ گوشہ نشینوں عبادت خانوں میں بیٹھنے والوں کو بھی نہ چھیڑنا۔"

(iv) اسیرانِ جنگ کے حقوق

آپ ﷺ نے بحیثیت سپہ سالار اسیرانِ جنگ کو قتل کرنے سے منع کیا اور ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ مختلف جنگوں میں آپ ﷺ نے قیدیوں

___/___/202   Day:______

کو باعزت اور باوقار طریقے سے کسی ایسے کام پر لگایا جو ان کی صلاحیتوں کے مطابق ہوتا تھا جیسے بچوں کو تعلیم دینا اور ریاستی امور میں مدد کرنا۔ قیدیوں کے حقوق سے متعلق آپؐ نے فرمایا:

"کسی مجروح پر حملہ نہ کیا جائے، کسی بھاگنے والے کا پیچھا نہ کیا جائے، کسی قیدی کو قتل نہ کیا جائے اور جو اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے وہ امان میں ہے۔"

use more specific and self explanatory headings.......

(v) اہل قتال کے حقوق

آپؐ نے غیر اہل قتال کے ساتھ ساتھ اہل قتال کے بھی حقوق دیئے۔ اسلام سے پہلے لڑائی جنگوں میں فوجیوں کے ساتھ جو کچھ ہوتا تھا وہ انتہائی ظالمانہ اور جابرانہ رویہ تھا لیکن آپؐ نے اس عمل کے خلاف اقدامات لئے اور اپنی فوج کو مندرجہ ذیل ہدایات دی:

اہل قتال کو آگ سے نہ جلایا جائے۔
ان کو باندھ کر مارنے سے منع کیا گیا۔
ان کے اعضاء کاٹنے سے منع کیا گیا۔
مرنے والوں کا چہرہ مسخ کرنے کی ممانعت۔

(vi) قتل سفیر کی ممانعت

آپؐ نے تمام جنگوں میں دوسرے ممالک کے سفیروں کو مارنے اور ان کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا

Scanned with CamScanner

___/___/202   Day:______

ایک مرتبہ مسلیمہ کذاب کا قاصد عبادہ بن حارث اس کا گستاخانہ پیغام لے کر آپؐ کے پاس حاضر ہوا۔ آپؐ نے پیغام سن کر فرمایا

"اگر قاصدوں کا قتل ممنوع نہ ہوتا تو میں تیری گردن اڑا دیتا۔"

(vii) بدنظمی و انتشار کی ممانعت

پیغمبر اکرمؐ نے مسلمانوں کو ہمیشہ ان ہدایات کے ساتھ میدان جنگ میں بھیجا کہ ان کو وحشیانہ اعمال سے گریز کرنے کی تاکید کی۔ ان کو سختی سے منع کیا کہ کسی بھی قسم کی بدنظمی اور انتشار ان جگہوں پر نہ پھیلایا جائے جہاں عام آبادی مقیم ہو۔ اسی وجہ سے آپؐ نے فرمایا

"جو کوئی منزل کو تنگ کرے گا اور راہ گیروں کو لوٹے گا اس کا جہاد نہیں ہوگا۔"

(viii) غفلت میں حملہ کرنے سے احتراز

آپؐ نے کبھی دشمن پر رات کے اندھیرے یا اس وقت میں حملہ نہیں کیا جب وہ غافل ہو۔ یہ ایک بابصیرت سپہ سالار کی خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنے دشمن پر بھی تب حملہ آور ہو جب وہ جنگ کرنے کے لئے تیار ہو۔ اس لئے آپؐ ہمیشہ فجر کی نماز کے بعد حملہ کرتے تھے اور اس میں اپنے لشکر کو یہ ہدایت دیتے تھے کہ پیچھے سے حملہ نہ کیا جائے۔

___/___/202 Day:____

تباہ کاری کی ممانعت (ix)

نبی کریم ﷺ نے بحیثیت سپہ سالار یہ ہدایات جاری
کی تھی کہ کسی بھی ایسی چیز کو نقصان نہ پہنچایا جائے
جو مسلمان فوج کے رستے میں رکاوٹ نہ ہو۔ آپ ﷺ نے
جاندار اور بے جان دونوں کے حقوق کا خیال رکھتے
ہوئے یہ حکم دیا کہ جانور جو لڑ نہ سکیں اور یہاں
تک کہ پودوں اور درختوں کو بھی نقصان نہ پہنچایا
جائے۔ آپ ﷺ نے کھیتوں کو تباہ کرنے سے بھی سختی سے
منع فرمایا۔ اس بارے میں قرآن مجید بھی فرماتا
ہے کہ

"جب وہ حاکم بنتا ہے تو کوشش کرتا ہے
زمین میں فساد پھیلائے، فصلوں اور نسلوں
کو برباد کرے مگر اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔"
(البقرہ: 205)

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

خلاصہ بحث

پیغمبر اکرم ﷺ کی جنگی اصولوں کا جائزہ لینے کے بعد اس
بات کا پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ نہ صرف اپنی نجی زندگی بلکہ
اپنی سماجی زندگی میں بھی ایک بہترین نمونہ تھے۔ آپ ﷺ
نے میدان جنگ میں بھی ان حقوق کا خیال رکھا جن کا
حکمران عموماً بھی اطلاق کرنے سے جھجکتے ہیں۔ اس وجہ
سے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آپ ﷺ کی ذات انسان کے لئے
ہر ہر موقع پر ایک نمونہ ہے، چاہے وہ جنگ کی حالت ہو یا امن۔

09

Scanned with CamScanner